ضروریات دین ہر مسلمان کی پہچان ہے

مرتب: مولانا ابوعثمان میانوالوی

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم .

کلمه طیبه: لآ اله الاّ اللّٰه محمّد رّسول اللّٰه (پ۲۶ع۱۲/۶)

کلمہ شہادت کا ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں (ذات، صفات وحقوق میں) اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے (معزز) بندے اور (آخری) رسول ﷺ ہیں۔

استغفار: استغفر اللّٰه ربّی من کلّ ذنب واتوب الیه.

ترجمہ: میں اللہ سے ہر گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ (ایک تسبیح استغفار روزانہ پڑھنا سنت نبویؐ ہے)

متفقہ اذان سنت: وہی ہے جو اللہ اکبر سے شروع ہوتی اور لآ اله الاّ اللّٰه پر ختم ہوتی ہے۔ البتہ اہل سنت حکم نبوی کے مطابق اذان فجر میں الصّلوٰة خیرمّن النّوم اور امامیہ بحکم امام حی علی خیر العمل دو دو مرتبہ کہتے ہیں بقیہ اضافے قرآن وحدیث اور کسی فقہ میں نہیں ہیں۔

اہل بیتؑ پر افضل درود شریف یہ ہے:

اللّٰهُمّ صلّ علی محمدِ النّبی الامّی وازواجه امّهات المؤمنین و ذرّیته واهل بیته کما صلّیت علی ابراهیم و علی آل ابراهیم انّك حمید مّجید. (ابوداوٗد)

یہ وہی درود ہے جو فرشتوں نے حضرت ابراہیمؑ کے اہل بیت حضرت سارہؓ پر پڑھا۔ کوئی بھی درود مسنون پڑھنے سے دس رحمتیں ملتی ہیں۔ دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن آپ ﷺ کا قرب اور شفاعت نصیب ہوگی۔

تسبیح فاطمی: ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھے۔

ضروریات ایمان: اپنی مرضی سے تمام امور شرعیہ کا زبانی اقرار، دل سے تصدیق، حقائق غیبیہ کو ماننا، علم غیب کو خاصہ خداوندی جاننا، خدا سے خوف وامید رکھنا، اسے تمام کائنات کا خالق ومالک مختار رازق، کارساز معبود اور مستعان ورب ماننا، حلال وحرام کو قطعی ماننا، ایمان بسیط ہے۔ اعمال صالحہ اس کا نور حسن اور کمال ہیں۔ بغیر ایمان قبول نہیں اسلئے محدثین ان کو اجزاء ایمان کہتے ہیں۔

ایمانیات کے اصل عقائد تین ہیں

(۱) توحید، (۲) رسالت، (۳) قیامت۔

توحید: اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی دائمی زندہ اور کائنات کو سنبھالنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ آسمان اور زمین کی ہر چیز اسی کی ہے۔ ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہی مخلوقات کے سب اگلے پچھلے حالات کو جانتا ہے۔ وہ سب کسی چیز کے متعلق خدا کے علم سے کچھ نہیں جان سکتے ہاں جتنا وہ چاہے (کسی کو بتادے) اور اس کی کرسی اور اقتدار نے سب زمینوں اور آسمانوں کو اپنے قبضے میں لیا ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے ان کی حفاظت کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ وہی عالی شان بڑی بزرگی والا ہے۔ (آیت الکرسی) جو ہر نماز کے بعد پڑھنا سنت ہے۔ ۲۔ بے شک اللہ کے پاس ہی قیامت کا علم ہے وہی بارش برساتا ہے۔ وہی جانتا ہے جو ماؤں کے پیٹ میں ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ اس نے کل کیا کرنا ہے اور کہاں مرے گا۔ بے شک اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ (لقمان پارہ:۲۱ آخری آیت)

رسالت محمدی ﷺ

۱۔ آپ ﷺ کہہ دیجئے لوگو! میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ (پ۹/۱۰ع)

۲۔ ہم نے آپ ﷺ کو سب جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔ (پ۱۷/۷ع)

۳۔ بابرکت ہے وہ ذات جس نے قرآن اپنے بندے پر اتارا تاکہ وہ تمام جہانوں کو ڈرائے۔ (پ۱۸/۱۷ع)

۴۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری سنانے والا اللہ کی طرف بلانے والا ہدایت کا آفتاب عالمتاب بنا کر بھیجا ہے۔ (پ۲۲/۳ع)

۵- اللہ نے مومنین پر بہت بڑا احسان کیا کہ ایک عظیم پیغمبر ان میں ان کی قوم سے ہی کھڑا کر دیا جو ان کو خدا کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو (کفر، شرک، نفاق، عیوب، گناہوں سے) پاک کرتا ہے اور ان کو قرآن و سنت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ (پ۴/۸ع)

روز جزاء یعنی قیامت (خدا جنت عطا کرے، دوزخ سے بچائے)

۱- اور جب زمین میں زلزلہ آئے گا اور وہ سب بوجھ (مردے) باہر نکال دے گی اس دن زمین اپنے حالات بتائے گی کیونکہ رب نے اسے وحی کی ہوگی اس دن لوگ گروہ در گروہ لوٹیں گے تا کہ ان کو اپنے اپنے اعمال دکھائے جائیں۔ پس جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی اسے دیکھ لے گا۔ (پ۳۰ زلزال)

۲- قیامت آرہی ہے میں اسے مخفی رکھوں گا تا کہ ہر جی کو کمائی کا بدلہ دیا جائے۔ (پ۱۶/۱۰ع)

۳- کیا انسان کا گمان ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہ کریں گے کیوں نہیں ہم تو اس کے پور پور جمع کرنے پر قادر ہیں۔ (پ۲۹ قیامۃ)

قبر قیامت کی پہلی منزل ہے اس میں سوال و جواب آرام و عذاب برحق ہے۔ جو دیکھا سنا نہیں جا سکتا گنہگار مسلمانوں کو نیکوں کی سفارش کا فائدہ جنت میں ہوگا اہل ایمان خدا تعالیٰ کی بے کیف زیارت کریں گے دوزخی ہمیشہ جلیں گے اللہ ہمیں بچائے۔

عقائد، اعمال، اخلاق

نیکی صرف اتنی نہیں کہ اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو (نماز پڑھ لو) لیکن بڑی نیکی اس کی ہے جو اللہ پر یقین کرے اور قیامت کے دن پر یقین کرے، فرشتوں پر آسمانی کتابوں پر اور پیغمبروں پر یقین لائے، اور رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں اور مانگنے والوں کو محبوب مال دے اور قیدیوں کو چھڑانے میں، نماز کی پابندی کرنے میں اور زکوۃ دینے میں اچھی طرح کاربند رہتا ہو اور جو لوگ جب عہد کریں تو اسے پورا کرنے والے ہوں تنگدستی اور بیماری کو برداشت کرنے والے ہوں جنگ و جہاد میں ڈٹے رہنے والے ہوں یہی لوگ تو سچے اور یہی لوگ تو متقی ہیں۔ (پ۲/۶ع)

چار آسمانی کتابیں: (۱) توراۃ، (۲) انجیل، (۳) زبور، (۴) قرآن مقدس۔

چار مقرب فرشتے : (۱) جبرائیل، (۲) میکائیل، (۳) اسرافیل، (۴) عزرائیل۔

فرائض اسلام

کلمہ توحید و رسالت کا زبان سے اقرار کرے، نماز پانچ اوقات میں پابندی سے پڑھے۔ (فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء) نماز سب سے بڑی عبادت ہے کفر و اسلام میں بڑا فرق نماز سے ہے اور اس کو اگر ادا نہ کیا جائے تو سخت گناہ ہے۔

۳- **روزہ** رمضان میں فرض ہے اور باقی نذر، کفارہ، قضاء کے روزے بھی ضرور رکھئے۔

۴- **زکوٰۃ** ضروریات اصلیہ کے علاوہ بقدر نصاب بچت مال پر ۱/۴۰ اور بارانی زمین پر ۱/۱۰ اور آبی زمین پر ۱/۲۰ عشر نکالنا فرض ہے۔

۵- **حج** صاحب استطاعت پر زندگی میں ایک بار حج فرض ہے۔ حج کیلئے جب گیا تو زیارت روضہ نبویؐ ضرور کرے۔

واجبات اسلام

جہاد، صدقہ فطر، بقر عید کی قربانی، ایفاء نذر، نماز عیدین، ایفاء عہد، پڑوسیوں سے اچھا سلوک، ماں باپ کا ادب، بیوی پر خاوند کی اطاعت و خدمت اچھے کاموں کا حکم دینا برے کاموں سے روکنا، اساتذہ اور بڑوں کی تعظیم کرنا، چھوٹوں پر شفقت کرنا، جائز کاموں میں حاکم کی اطاعت کرنا، سچ بولنا، حلال کھانا، اچھی طرح ملازمت کی پابندی کرنا، مشت برابر داڑھی رکھنا، ملک و قوم سے وفاداری کرنا، امانت کی حفاظت کرنا، ستر عورت، پردہ، دعوت دین، حلال کمانا، حقوق العباد ادا کرنا وغیرہ۔ (نماز وتر بھی واجب ہے)

معاملات اہل اسلام

مال وراثت کی شرعی تقسیم، نزاع میں جائز مقدمہ کرنا، اداء حقوق زوجین، امانتوں کی ادائیگی، لین دین میں درستی۔

آداب اسلام

اچھے اخلاق، اچھی عادات، اچھی سیاست و حکومت، بہترین معاشرہ، پاکیزہ افکار، عمدہ تہذیب و تمدن۔

سنت ہائے نبویؐ و اسلام

مسواک، خوشبو، جماعت کے ساتھ نماز (۱۲ سنتیں) صفائی، ناخن تراشنا، سرمہ لگانا، غسل

جمعہ وعیدین، شادی، نماز تہجد، اشراق، اوابین، نماز تراویح، یوم حج اور عاشورہ کا روزہ، اعتکاف رمضان، ہر تکلیف پر صدقہ کرنا، نماز اور خدا سے دعا اور ذکر کی کثرت درود شریف زیادہ پڑھنا، ہر جائز کام خدا کی امداد اور بسم اللہ سے شروع کرنا، شلوار یا چادر وغیرہ ٹخنوں سے اوپر رکھنا، لباس سنت کے مطابق پہننا، سر پر ٹوپی وعمامہ، پڑوسی یا غیر کی بہن، بیٹی کی حفاظت کرنا، دعوت دینا اور کھانا، حلال تجارت، جائز خرچ، صحیح مشورہ، مخلوقات کے ساتھ بھلائی، چھوٹوں سے پیار اور شفقت، بڑوں کا ادب، راز چھپانا، سلام، مصافحہ، بیمار پرسی، شرکت جنازہ، خیر خواہی مسلم، ہنسنا، مسکرانا، جائز دل لگی مزاح، علاج، سواری، نیکی کا بدلہ نیکی، برائی کی معافی، شادی وغمی میں سادگی، نیچی نگاہ، زبان ہاتھ پاؤں سے تکلیف نہ دینا، مہمان نوازی، رات کو جلدی سونا، صبح کو جلدی اٹھنا، پابند شرع، پیر کے ہاتھ پر بیعت کرنا، شرک وبدعت سے گریز کرنا، حسد، بغض، حرص، تکبر، حق تلفی سے نفرت، زیارت قبور سے موت کی یاد، بغیر رسم وریا، میت کو ایصال ثواب اور دعاء مغفرت، ہر اچھے سنت کام پر خرچ کرنا، تنظیم بنانا، شریعت پر جمنا، مخالفت اور تکالیف برداشت کرنا، ظالم سے بائیکاٹ، مظلوم کی امداد، قرآن وسنت کا قانون بنوانا، امین ہونا، صنعت وحرفت، فوجی طاقت میں ٹیکنالوجی اور قومی ترقی میں کفار سے آگے بڑھنا وغیرہ۔ (فاستبقوا الخیرات)

خدا و رسولؐ کی محبت اور اتباع

محبت عظمت کا عکس ہے اور اس میں محبوب کی عادات اور مرغوبات کا خفیہ جال تنا ہوا ہے۔ محبّ ان سے نکل نہیں سکتا۔ ارشاد باری تعالیٰ: ''ایمان والے سب سے زیادہ خدا سے محبت کرتے ہیں۔'' (پ۲ع۴)

ارشاد نبوی ﷺ: (۱) ''تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک ''میں'' اسے والدین اور اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں'' پھر اس کی نشانی اپنی سنت واعمال کی اتباع بتائی۔ (۲) ''جس نے میرے طریقے سے محبت کی در اصل اس نے مجھ سے محبت کی مجھ سے محبت واتباع کرنے والا میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔'' اس لئے خدا اور رسول سے سچی محبت اور طلب جنت کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم آپ کی شریعت کی اتباع میں تمام خواہشات کو قربان کردیں۔ اور اصلی مومن بنیں۔ انگریزی تہذیب کی غلامی، نقالی چھوڑ دیں، سیکولر نہ بنیں۔ ایک عربی شاعر کہتا ہے۔ ''خدا اور رسول ﷺ کا نافرمان اور محبت کا دعویدار؟ یہ تو بے عقلی ہے اگر تو سچا ہوتا تو تابعدار ہوتا۔

اس لئے کہ محبّ اپنے محبوب کا تابعدار ہوتا ہے۔'' اسی لائن پر خلفائے راشدینؓ، اہل بیت، صحابہؓ تابعینؒ، فقہا اور محدثین اور لاکھوں اولیاء کرامؒ چلے ہیں۔

اسلامی حدود اور سزائیں

(۱) قتل کا بدلہ قتل یا رضامندی اور دیت۔ (۲) چور کا ہاتھ کاٹنا۔ (۳) ڈاکو کو قتل کیا مخالف سمت سے ہاتھ پاؤں کاٹنا۔ (۴) کنوارے زانی کو سو درے اور شادی شدہ کو سنگسار کرنا۔ (۵) شرابی اور تہمت لگانے والے کو اَسّی درے مارنا۔ (۶) مرتد کو تین دن بعد تائب نہ ہونے پر پھانسی دینا۔ ان سب سزاؤں کا ذکر قرآن وحدیث میں ہے۔ نہ ماننے والا یا ظلم کہنے والا ایمان سے محروم اور قابل سزا ہے۔

بڑے گناہ جو بغیر توبہ معاف نہیں ہوتے: قتل، زنا، چوری، ڈاکہ، تہمت زنا، ماں باپ اور خاوند کی نافرمانی، شرک، کفر، دین کی مذمت یا مذاق، علماء اور دین داروں کی توہین، سود کھانا، رشوت لینا، شراب پینا، خنزیر کھانا، جھوٹی گواہی، غیبت کرنا خصوصاً صحابہ کرامؓ اور اولیاء اللہؒ کی، یتیم کا ناحق مال کھانا، ظلم، دھوکہ، فریب، جادو، جوا، لاٹری اور انعامی بانڈز کمانا، جہاد سے بھاگنا، کاہنوں سے غیب کی خبریں پوچھنا، مشت سے کم داڑھی کتروانا، کفار کی وضع قطع اور رسوم پسند کرنا، ماتم وبین کرنا، نوحہ کی مجالس قائم کرنا یا ان میں جانا، قبروں کا طواف کرنا اور ان سے مددیں مرادیں مانگنا، فرضی قبر یا روضہ بنانا، حصول مراد کے لئے غیر خدا کی منت ماننا، نیاز غیر کو کھانا، فلمیں، وی سی آر، ناچ گانے سننا دیکھنا، ملک وقوم سے غداری کرنا، قرآن وسنت یا خیر امت کی تصریحات کے خلاف مذہب وفرقہ بنالینا، خدا اور رسول کو ناراض کرنا۔

اللہ والے کون ہیں؟

''خدا کے نیک بندے اس سے خوب ڈرتے ہیں وہ علماء ہیں۔'' (پ۲۲) ''اولیاء اللہ پر کوئی خوف وغم نہیں ہوگا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مومن وپرہیزگار ہیں۔'' (پ۱۱) اولیاء اللہ کی کرامات اور انبیاء کے معجزات برحق ہیں یہ سب مسلمانوں کا متفقہ عقیدہ ہے۔ ''اللہ اور اس کے رسول کے تابعدار قیامت کے دن انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے۔ جن کی رفاقت بہت اچھی اور فضل الٰہی ہے''۔ (پ۵/ع۶)

زیارت نبوی ﷺ سے مشرف مسلمان

صحابیؓ کہلاتے ہیں۔ان کا تین پاؤ غلہ صدقہ دینا ہمارے اُحد پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کرنے سے افضل ہے۔ان کے درجے اور مرتبے کو کوئی امام، ولی، غوث، وقطب نہیں پہنچ سکتا۔خدا نے ان کو''صدیقین امت کے بہترین مومنین،متقین، جنت والے اپنے پیارے، ہدایت یافتہ، کافروں پر سخت آپس میں مہربان رکوع اور سجود میں مشغول خدا کے فضل کے متلاشی، ان کی نیک مثالیں توراۃ و انجیل میں مذکور، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لہلہاتا ہوا تیار فصل، سدا بہار باغ اور ان پر جلنے والوں کو کفار بتایا ہے۔(پ۲۶/۱۲فتح) اس لئے ان سے محبت کرنا معیار حق وہدایت ہے اور عادل ماننا واجب ہے۔گلہ، غیبت کرنا حرام ہے۔''خدا نے ان کی سیئات مٹادیں اور حالت درست فرمادی''۔(پ۲۶ محمد آیت۲) ہم مومن تب ہوں گے کہ بناوٹی تاریخ میں ان کی غلطیوں سے درگزر کریں اور یہ دعا مانگا کریں کہ''اے اللہ ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں (مہاجرین وانصارؓ اور مسلمانان فتح مکہؓ) کو بھی جو ہم سے پہلے مسلمان ہوچکے ہیں اور ہمارے دل میں ان مومنین کے متعلق کوئی کینہ دشمنی نہ رہنے دے۔اے ہمارے رب تو بہت شفیق اور مہربان ہے۔(پ۲۸/ع۲)

خلافت علیؓ برحق ہے

فاتح خیبر شیر خدا امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خلافت، امامت پر بھی سب مسلمانوں کا اتفاق ہے۔تمام مہاجرین وانصارؓ کی طرح حضرت طلحہؓ، زبیر، ام المومنین سیّدہ عائشہؓ اور خال المومنین حضرت امیر معاویہؓ بھی آپ کو خلیفہ مانتے ہیں۔صرف یہ چاہتے تھے کہ آپ انہیں اپنے ماتحت امیر شام برقرار رکھیں اور قاتلوں سے بدلہ لے لیں۔حضرت علیؓ نے ان سب کو اپنے مومن بھائی بتلاتے ہوئے یہ اعلان نشر عام کیا۔''ہمارا اور اہل شام کا ٹکراؤ ہوگیا حالانکہ کھلی بات ہے کہ ہمارا رب ایک ہے۔نبی ایک ہے۔دین ایک ہے۔اسلام کی دعوت ایک ہے۔ہم ان سے کسی چیز کا اضافہ نہیں چاہتے نہ وہ ہم سے کوئی چیز زائد مانگتے ہیں۔الامــــر واحــد اسلام اور ایمان کی ہر بات متفقہ اور مسلم ہے۔سوائے اس کے کہ ہمارا بدلہ عثمانؓ میں اختلاف ہوا ہم ان کے الزام سے پاک ہیں۔(نہج البلاغہ) جب آپ کے ساتھیوں نے شامیوں کو برا کہا تو فرمایا:''برا نہ کہو تم بدگو نہیں ہو یہ دعا مانگو اے اللہ ہمارے اور ان کے خونوں کی حفاظت فرما۔ہمارے اور ان کے

درمیان صلح فرما اور ان کو ہدایت عطا فرما۔'' چنانچہ ۳۸ھ میں صلح ہوگئی، دونوں بزرگ اپنے اپنے علاقوں میں خدمت اسلام بجالاتے رہے۔(تاریخ طبری) حتیٰ کہ ریحانہ رسول ﷺ جگر گوشہ بتولؓ امام حسنؓ نے ارشاد نبویؐ کے مطابق صلح وبیعت کرکے تمام مسلمانوں کو متحد کردیا اور ۲۰ سالہ دورامن وخلافت میں لاتعداد فتوحات ہوئیں۔اگر آج ہم سب مسلمان حسن المجتبیٰؓ کی صلح واتحاد کو اپنا نصب العین اور متفقہ پلیٹ فارم بنالیں تو معاندین اسلام کو لوہے کے چنے چبواسکتے ہیں۔(فـانـصـرنـا علی القوم الکافرین)

شخصیات اسلام

۵ **سب سے افضل اولوالعزم پیغمبر**: حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام۔

۵ **سب سے افضل ترین خواتین**: حضرت آسیہ، مریم، فاطمہ، ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

۴ **یار خلفائے راشدین**: حضرت ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی، حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

۶ **بقیہ عشرہ مبشرہ بالجنہ**: حضرت طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن، سعد ابن ابی وقاص، سعید، ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔یہ دس بعد از انبیاء تمام صحابہؓ سے افضل ہیں پھر تمام مہاجرین اور انصار میں سے تین سو تیرہ (۳۱۳) اہل بدر ۷۰۰ اہل اُحد، اہل خندق، ۱۵۰۰ اہل بیت رضوان، ۱۰ ہزار فاتحین مکہ اور بعد والے ہیں۔خدا نے سب سے جنت کا وعدہ کیا ہے۔ وکلا وعد اللہ الحسنی (پ۲۷/ع۱ سورہ حدید)

خلافت راشدہ کا قرآنی وعدہ

تم میں سے اہل ایمان اور اعمال صالحہ والوں سے خدا کا وعدہ ہے۔کہ یقیناً ان کو زمین پر جانشین نبوی بنائے گا جیسے کہ پہلوں کو بنایا تھا اور اپنے پسندیدہ دین پر ان کو پختہ اقتدار دے گا ان کے خوف کو امن سے بدلے گا وہ میری ہی عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے۔جو لوگ اس کے بعد ان کا انکار کریں گے وہ فاسق (دین سے خارج) ہیں۔(پ۱۸/ع۱۳)

پوری تاریخ گواہ ہے کہ آپ ﷺ کے بعد متصل جو خلیفے ہوئے تو وہی قرآنی وعدہ کا مصداق اور برحق خلیفہ ہیں۔

یہ محبوب سرور یہ مقبول داور	ابوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ وحیدرؓ
یہ تزیین مسجد یہ تنویر منبر	بڑا ان کا رتبہ ہے اللہ اکبر
یہ معراج ایمان کے ہیں چار زینے	یہ چاروں ہیں تاج شرف کے نگینے
مجلّٰی ہیں انوار سے جن کے سینے	سنوارا ہے جن کو جمال نبی نے

اقرباء رسول ﷺ جن سے محبت واجب، دشمنی حرام ہے۔ چار آل عبا، رسول ﷺ حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ، حضرت فاطمہؓ، علی مرتضیٰؓ (مسلم از عائشہ) چادر میں لے کر خاص دعا فرمائی۔ اس حدیث کے مطابق اہل بیت نبویؐ ہیں۔

۴ **بنات طاہرات:** حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت ام کلثومؓ (و بناتك پ۲۲)

۴ **ننھے صاحبزادے:** قاسم، طیب، طاہر، ابراہیم۔

۴ **ننھے نواسے:** حسنؓ، حسینؓ، علی بن زینبؓ، عبداللہ ابن رقیہؓ۔

۴ **آباؤ اجداد:** عبداللہ، عبدالمطلب، ہاشم، عبدمناف۔

۳ **بہترین داماد:** حضرت ابوالعاص بن ربیعؓ، (حضرت خدیجہؓ کے بھانجے) حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ۔

۲ **مومن چچے:** سیدالشہداء حضرت حمزہؓ، حضرت عباسؓ۔

۲ **مومن پھوپھیاں:** حضرت صفیہؓ، حضرت عاتکہؓ۔

۲ **محسن و مربی چچے:** ابوطالب اور زبیر بن عبدالمطلب۔

۲ **بہترین خسر اور جنتی بزرگوں کے سردار:** حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما۔ (آپؐ نے فرمایا: لوگو میرے بعد ابوبکر وعمر کی پیروی کرنا) ترمذی۔

۲ **جنتی نوجوانوں کے سردار:** امام حسنؓ و حسینؓ۔

۱ **ایک سیّدالسادات حضرت حسنؓ:** فرمان نبوی ﷺ ہے۔ یہ ہے میرا بیٹا سردار اللہ اس کے ذریعے مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں میں صلح کروائے گا۔ (بخاری)

ایک ہادی: ہدایت یافتہ معاویہؓ اے اللہ! اس کے ذریعے ہدایت دے (ترمذی)

ایک خاتون جنت: سیّدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا۔

ایک ماموں: سعد ابن ابی وقاص (فاتح ایران)

ایک سفر ہجرت میں گر کر شہید مظلوم سب سے افضل بیٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا (زوجہ ابوالعاصؓ)

گیارہ ازواج مطہرات: جو بنص قرآنی امہات المومنین واہل بیت نبویؐ ہیں۔ فضیلت وتقویٰ میں کوئی خاتون ان جیسی نہیں۔ (احزاب پ۲۲/۱ع)

بارہ امام اہل بیت: حضرت علیؓ، حسنؓ، حسینؓ، زین العابدین، محمد باقر، جعفر صادق، موسیٰ کاظم، علی رضا، محمد تقی، علی نقی، حسن عسکری، مہدی منتظر رحمہم اللہ کبار اولیاء اللہ ہیں۔ فرقہ خاصہ صرف انہی کو پیشوائے دین مانتا ہے۔

چار امام فقہ: امام اعظم ابوحنیفہؒ، مالکؒ، احمدؒ، شافعیؒ۔

۶ امام حدیث: امام بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ رحمہم اللہ۔

۴ **مرجع صوفیاء پیر:** حضرت عبدالقادر جیلانی، حضرت بہاؤالدین نقشبندی، حضرت معین الدین چشتی، حضرت شہاب الدین سہروردی رحمہم اللہ تعالیٰ۔

دس مشاہیر اولیاء کرام جن سے لاکھوں افراد فیض یافتہ ہوئے اور مسلمان ہوئے۔ حضرت داتا گنج بخش، معین الدین اجمیری، بابا فرید گنج شکر، شاہ شمس تبریز، جلال الدین رومی، بہاؤالدین زکریا، مجدد الف ثانی، فریدالدین عطار، نظام الدین اولیاء، سلطان باہو رحمہم اللہ تعالیٰ۔

دس اکابر علماء و صوفیاء: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ آپ کے چار بیٹے شاہ عبدالعزیزؒ، شاہ رفیع الدینؒ، شاہ عبدالقادرؒ، شاہ عبدالغنیؒ والد (شاہ اسماعیل شہیدؒ)، مرزا مظہر جان جاناںؒ، حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ، سید احمد شہید بریلویؒ، مولانا محمد قاسم نانوتویؒ۔

صلی اللہ تعالی علی حبیبه خیر خلقه محمد و آله واصحابه وازواجه وجمیع امته اجمعین.

❁ ❁ ❁